3

سندھ میں تعلیمی انتظامیہ پر گرتی ہوئی گھنٹیاں

ترقیوں کے کیسز روکنے پر تمام ڈائریکٹرز ایجوکیشن سے وضاحت طلب، تادیبی کارروائی کا امکان

محکمہ اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی سندھ میں انتظامی غفلت کا ایک سنگین معاملہ سامنے آگیا ہے، جہاں صوبے کے چھ مختلف ڈویژنز میں تعینات ڈائریکٹر اسکولز ایجوکیشن (بی ایس-20) کے خلاف اعلیٰ حکام نے سخت نوٹس لیتے ہوئے باضابطہ وضاحت طلب کرلی ہے۔ جاری ہونے والے سرکاری مراسلے کے مطابق افسران نے اساتذہ کی ترقیوں سے متعلق اہم فائلوں کو مسلسل نظرانداز کیا، جس کے باعث محکمانہ امور تعطل کا شکار ہو گئے۔

دوستو جیسا کہ صوبہ سندھ میں ہائی اسکول ٹیچرز (ایچ ایس ٹیز) اور سندھی لینگویج ٹیچرز (ایس ایل ٹیز) کو ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس (بی ایس-17) کے عہدوں پر ترقی دینے کے کیسز طویل عرصے سے زیر التواء تھے دوستو محکمہ تعلیم کی جانب سے متعدد تحریری یاددہانیوں اور آخری مراسلہ جاری ہونے کے باوجود ڈائریکٹرز کی جانب سے نہ تو ترقیاتی کیسز پیش کیے گئے اور نہ ہی کسی
قسم کی وضاحت دی گئی، جسے اعلیٰ حکام نے سنگین غفلت اور فرائض سے چشم پوشی قرار دیا ہے۔

دوستو سرکاری خط میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ یہ رویہ نہ صرف سست روی اور لاپرواہی کو ظاہر کرتا ہے بلکہ قواعد و ضوابط کے تحت بدانتظامی (مس کنڈکٹ) کے زمرے میں بھی آتا ہے۔ اسی بنیاد پر متعلقہ افسران کو تین دن کے اندر اندر اپنی پوزیشن واضح کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، بصورت دیگر ان کے خلاف ای اینڈ ڈی رولز کے تحت باقاعدہ تادیبی کارروائی شروع کیے جانے کا امکان ہے۔

دوستو محکمہ تعلیم میں اس نوعیت کی سخت کارروائی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ حکومت سندھ اب محض فائل ورک نہیں بلکہ عملی کارکردگی پر بھی توجہ دینا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر اس معاملے میں مثال قائم کی گئی تو مستقبل میں بیوروکریسی کے لیے تاخیری حربے اپنانا مشکل ہو جائے گا۔

دوستو دوسری جانب سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ اعلیٰ سطح پر اس معاملے کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے اور وضاحتوں کے بعد آئندہ لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ کارروائی محکمۂ تعلیم میں اصلاحات کے عمل کا نقطۂ آغاز ثابت ہو سکتی ہے، جہاں تاخیر اور غفلت کے بجائے بروقت فیصلوں کو ترجیح دی جائے گی۔ #سندھ #کراچی #پاکستان